مطالعہ پاکستان

۱۔ ہندوستان میں اسلامی معاشرے کا قیام
۲۔ ہندوستان میں مسلمانوں کی حکومت
۳۔ پاکستان کے موسم
۴۔ ۲ اردگی
۵۔ قرارداد پاکستان
۶۔ تقسیم بنگال
۷۔ جنگل اور جنگلی حیات
8۔ شملہ وفد ۱۹۰۶ء P-1
۹۔ شملہ وفد 1906ء P-2
۱۰۔ قائداعظم

نام : محمد جابر

~~رول نمبر~~:

رول نمبر: 0000112931

جماعت: نہم

مضمون : مطالعہ پاکستان

عنوان : ہندوستان میں اسلامی معاشرے کا قیام

دورانیہ : ۴۰ منٹ

تلخیص تختہ تحریر	نفسِ مضمون	عنوانات
	تدریسی مقاصد:-	
	★ طلبہ کو پاکستان کی ثقافت اور تہذیب و تمدن سے روشناس کروانا۔	عمومی مقاصد:-
	★ طلبہ کو پاکستانی، معاشرت، جغرافیے اور سیاسیات سے آگاہ کرنا۔	

عنوانات	نفسِ مضمون	تکنیک / تختۂ تحریر
	★ طلبہ کو پاکستانی زبانوں، ادب وفنون کے علاوہ خارجی تعلقات سے روشناس کروانا۔	
	★ پاکستان کو درپیش مسائل کا تفصیلی جائزہ لے کر حل کی تجویز مرتب کروانا۔	
	★ طلبہ میں اچھا مسلمان، سچا پاکستانی اور ذمہ دار شہری بننے کا شعور پیدا کرنا۔	
خصوصی مقاصد:	★ طلبہ کو ہندوستان میں اسلامی معاشرے کے قیام و کردار سے آگاہ کرنا۔	
	★ طلبہ کو دینِ اسلام کی اثر انگیزی، اہمیت و افادیت بتانا۔	
	★ طلبہ کو اسلام کی بے شمار خوبیوں اور فطری مذہب ہونے سے آگاہ کرنا۔	
	★ طلبہ کے دلوں میں بزرگانِ دین کا ادب و احترام پیدا کرنا۔	
	★ طلبہ میں سیاسی بیداری، ملی اتحاد اور قربانی کا جذبہ پیدا کرنا۔	

عنوانات	نفسِ مضمون	کا تلخیصی تختہ تحریر
تدریسی معاونات:-	★ تختہ تحریر ★ چارکر ★ ڈسٹر ★ درسی کتب ★ چارٹ وغیرہ۔	
طریقہ تدریس:-	ٹیکسٹ بک، چارٹ کی مدد سے تقریری طریقہ تدریس۔	
تمہید:-	بسم اللہ کا پڑھنا باعث برکت اور نہ پڑھنا باعث حسرت ہے۔	
سابقہ واقفیت کا جائزہ:-	i۔ ہم کون ہیں؟ ii۔ مسلمان کسے کہتے ہیں؟	مسلمان دین اسلام کو تسلیم کرنے والا
	iii۔ اللہ کے ہاں پسندیدہ دین کون سا ہے؟	اسلام
	iv۔ مسلمان کس کی عبادت کرتے ہیں۔	اللہ تعالیٰ کی
	v۔ ہندو کس چیز کی پوجا کرتے ہیں۔	دیوی، دیوتاؤں کی۔

عنوانات	نفسِ مضمون	تلخیص تختہ تحریر
اعلان سبق:-	**پیارے بچو!** آج ہم "ہندوستان میں اسلامی معاشرے کا قیام" کے بارے پڑھیں گے۔ **ہندوستان میں اسلامی معاشرے کا قیام:-** قائد اعظم محمد علی جناح نے ایک بار یہ ارشاد فرمایا تھا کہ "پاکستان تو اسی روز وجود میں آ گیا تھا جب پہلا ہندو مسلمان ہوا"۔ اگر اس بات پر غور کیا جائے تو معلوم ہو گا کہ ابتداء سے ہی ہندو اور مسلمان دو علیحدہ قومیں تھیں اور ان کا رہن سہن اور تہذیب و تمدن بالکل ایک دوسرے سے الگ تھا۔ ہندوستان میں اسلامی آئیڈیالوجی یا اسلامی نظریے کی ابتداء بھی اسی زمانے سے ہوئی۔ **محمد بن قاسم کی آمد:-** اسلام ایک ایسی سیاست	ہندوستان میں اسلامی معاشرے کا قیام:-

تختۂ تحریر / تلخیص	نفسِ مضمون	عنوانات

طاقت کے طور پر ابھرنا شروع ہوا محمد
بن قاسم کی آمد کے ساتھ۔ اس
سے پہلے اسلام یہاں تاجروں اور
مذہبی راہنماؤں کی وجہ سے پھیلنا
شروع ہوا۔ 712ء میں محمد
بن قاسم کے سندھ پر حملے نے اسلام
کو سیاسی طاقت عطا کی اور اسلام
ایک دین کی حیثیت سے ابھرا۔
جو اپنے ساتھ بہت سی نعمتیں اور
برکتیں لایا۔ یہ اسلام کے اصول
کا منطقی نتیجہ تھا کہ یہاں کے
مذہبی، سیاسی، معاشی اور معاشرتی

تلخیصی تحریر	نفس مضمون	عنوانات

نظام میں مثبت سی تبدیلیاں رونما ہوئی۔

محمود غزنوی اور دیگر فاتحین:-

گیارہ ہویں صدی عیسوی میں محمود غزنوی نے برصغیر میں سترہ حملے کیے جس کے نتیجے میں پنجاب اور ملتان کو اپنی سلطنت میں شامل کیا۔

غیاث الدین بلبن کا دور مسلمانوں

تلخیصی تحریر	تعین مضمون	سوالات
	ے فروغ اور ارتقاء کا دور ہے۔ خلجی دور میں مساوات / بھائی چارہ اور انصاف اپنے عروج پر پہنچا۔ تغلق خاندان اسلام کے فروغ اور ارتقا میں سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ وہ تھا جب اسلام برصغیر جنوب تک پہنچا۔ لودھی اور سادات خاندانوں کے بعد مغل دور حکومت کو برصغیر میں عدل و انصاف اور خوشحالی کا دور کہا جاسکتا ہے۔ **اشاعت اسلام میں علماء اور صوفیاء کا کردار:-** اشاعت اسلام کے حوالے سے مسلم علماء اور صوفیاء نے اہم کردار ادا کیا۔ ان کی پاکیزہ زندگی، حسن اخلاق اور بلند کردار اسلام کے اصولوں کو متعارف کروانے میں بہت اہم کردار ادا کیا ان میں حضرت علی ہجویری المعروف داتا گنج بخش، شیخ	

تلخیصی تختہ تحریر	نفسِ مضمون	عنوانات
	اسماعیل لاہوری اور حضرت مجدد الف ثانی عبداللطیف بھٹائی قابل ذکر ہیں۔	
قائداعظم محمد علی جناح	"پاکستان تو اسی روز وجود میں آگیا تھا جب پہلا ہندو مسلمان ہوا" یہ کس کا قول ہے۔	اعادہ :-
محمد بن قاسم	(2) اسلام برصغیر میں کس کی آمد سے ایک سیاسی طاقت کے طور پر ابھرا؟	
712ء	(3) محمد بن قاسم نے سندھ پر حملہ کیا؟	
	ایک طالب علم کی حیثیت سے کس طرح اسلامی معاشرے کے قیام میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں؟	تخلیقی کام :-

Senior Headmaster
Govt. Boys High School
Kharak Mirpur A.K

نام :
محمد جابر

رول نمبر :
0000112931

جماعت :
نہم

مضمون :
"ہندوستان میں مسلمانوں کی حکومت"

عنوان :
~~اسلامیات~~

دورانیہ :
40 منٹ

تلخیص تختۂ تحریر	نفسِ مضمون	عنوانات
	1- طلبہ کو پاکستان کی تاریخ، ثقافت اور تہذیب و تمدن سے روشناس کروانا۔	عمومی مقاصد
	2- طلبہ کو پاکستانی معاشرت، جغرافیے اور تاریخ سے آگاہ کرنا۔	
	3- طلبہ کو پاکستانی، ادب، فنون	

AnyScanner

تائیدی تختہ تحریر	تفصیل مضمون	عنوانات
	اور خارجی تعلقات سے روشناسی کروانا	
	1- طلبہ کو ہندوستان میں مسلمانوں کی فاتوحات کے بارے میں آگاہ کرنا۔ 2- طلباء کو ماضی میں مسلمانوں کے ساتھ ہندوؤں اور انگریزوں کے رویے سے روشناسی کروانا۔ 3- طلبہ کو ماضی میں برصغیر کے مسلمانوں کی جدوجہد، مشکلات اور قربانیوں سے آگاہ کرنا۔ 4- طلبہ میں سیاسی بیداری، بے مثال اتحاد اور قربانی کا جذبہ پیدا کرنا۔ 5- طلبہ کے دلوں میں قومی رہنماؤں کا ادب و احترام پیدا کرنا۔	خصوصی مقاصد
	★ تختہ تحریر ★ مارکر ★ ڈسٹر ★ چارٹ ★ درسی کتب وغیرہ۔	تدریسی معاونات:-

عنوانات	تعین مضمون	تابعی تختہ تحریر
طریقہ تدریس:-	ٹیکسٹ بک چارٹس کی مدد سے تقریری طریقہ تدریس سے سبق کے مختلف پہلوؤں کی وضاحت۔	
تمہید:-	مسلمان ہمیشہ سے ہندوستان میں نہیں رہتے تھے بلکہ مسلمانوں کی برصغیر آمد تقریباً 712ء میں ہوئی جب محمد بن قاسم نے سندھ کو فتح کیا۔ اُس وقت تک برصغیر میں اکثریت ہندوؤں کی تھی۔	
سابقہ واقفیت کا جائزہ:-	1۔ محمد بن قاسم ؒ نے سندھ پر کب حملہ کیا؟	712ء میں
	2۔ ہندوستان میں انگریزوں سے پہلے کس کی حکومت تھی۔	مسلمانوں کی
	3۔ محمد بن قاسم نے کس راجہ کی حکومت پر حملہ کیا؟	راجہ داہر
اعلان سبق:-	"ہندوستان میں مسلمانوں کی حکومت"	ہندوستان میں مسلمانوں کی حکومت
	ہندوستان میں مسلمانوں کی حکومت	

تلخیص تحت تحریر	نفسِ مضمون	عنوانات
	شہاب الدین محمد غوری کی وفات کے بعد اس کے آزاد کردہ غلام قطب الدین ایبک نے 1206ء میں اسلامی حکومت کی بنیاد رکھی۔ مسلمان بادشاہوں نے برصغیر میں اسلامی حکومت کی بنیاد رکھی۔ سیاسی، معاشی، مذہبی اور ثقافتی نظام کو احسن طریقے سے چلایا جس سے لوگوں کو انصاف ملا اور وہ خوشحال زندگی بسر کرنے لگے۔ سیاسی وحدت کی وجہ سے برصغیر میں تمام چھوٹی چھوٹی ریاستوں کو ختم کر دیا گیا۔ اور مرکزی حکومت کو مضبوط کیا گیا۔ معاشی اور معاشرتی طور پر برابری کو فروغ دیا گیا ہے۔ اس سے قبل معاشرہ بدنظمی کا شکار تھا۔ لیکن مسلمانوں نے اسے باقاعدہ منظم کرنے کے علاوہ امن و امان اور عدل و انصاف قائم کیا۔ برصغیر میں مسلمانوں کا جب مختلف ثقافتوں سے واسطہ پڑا	

عنوانات	نفیس مضمون	تلخیصی شتشہ تحریر
	تو وہاں فنون لطیفہ اور فن تعمیر کا اشتراک ہوا اور مسلمانوں کا مران نے برصغیر کے طول و عرض میں فن تعمیر کے بے شمار اور لازوال شاہکار تخلیق کیے جن میں تاج محل، لال قلعہ دہلی، شاہی قلعہ، شالامار باغ، شاہی مسجد لاہور اور مقبرہ جہانگیر وغیرہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔	
	یہاں مسلمانوں نے محلات میں محرابوں اور مسجدوں میں گنبدوں اور میناروں کو رواج دیا اور فن تعمیر کو بام عروج تک پہنچا دیا۔	
	اس کے علاوہ مختلف ثقافتوں کے اشتراک سے مسلمانوں کے لشکری زبان اردو معرض وجود میں آئی۔	
	مسلمان بادشاہ علم و ادب کی سرپرستی کرتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ اس دور میں کثرت سے اہل علم و ادب پیدا ہوئے۔	
	اگر ہم یہ کہیں کہ مسلمان حکمران نے برصغیر کے لوگوں کو عدل و انصاف اور	

معاشی خوشحالی کے علاوہ وہ معاشرتی و
ثقافتی طور پر مضبوط سمجھا گیا تو یہ کہنا بے
جا نہ ہوگا۔

اعادہ:-	ہندوستان میں اسلامی حکومت کی بنیاد کس نے رکھی؟	قطب الدین ایبک نے۔
	قطب الدین ایبک نے کب ہندوستان میں اسلامی حکومت کی بنیاد رکھی؟	1206ء میں
	لشکری زبان کسے کہتے ہیں۔	اردو کو۔
تفویضی کام:-	پیارے بچو! "ہندوستان میں مسلمانوں کی حکومت" خوشخط کر کے لکھ کر لائیں۔	

Senior Headmaster
Govt. Boys High School
Kharak Mirpur A.K

نام :
محمد جابر

رول نمبر :
00001/2931

جماعت :
نہم

مضمون :
مطالعہ پاکستان

عنوان :
پاکستان کے موسم

دورانیہ :
40 منٹ

عمومی مقاصد :

طلباء کو پاکستان کے موسم
کے بارے میں آگاہی دینا۔ مختلف
موسموں کی پہچان اور اُن کا فرق
بیان کرنا۔

عنوانات	نفس مضمون	تلخیص تختہ تحریر
خصوصی مقاصد:-	اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلباء اس قابل ہو جائیں گے کہ:- (i) موسموں کی اقسام بتا سکیں۔ (ii) موسم گرما اور موسم سرما کا حال کا احوال بیان کر سکیں۔ (iii) موسم کے درجہ حرارت کے بارے میں تحریر کر سکیں۔	
تدریسی معاونات:-	★ تختہ تحریر ★ مارکر ★ ڈسٹر ★ چارٹ ★ درسی کتب وغیرہ۔	
سابقہ واقفیت کا جائزہ:-	(i) آپ موسم کے بارے میں کیا جانتے ہیں۔	درجہ حرارت کی تبدیلی موسم کہلاتی ہے۔
	(ii) کیا آپ نے دھوپ چھاؤں، سردی، گرمی کا مشاہدہ کیا ہے؟	جی ہاں

عنوانات	نفسِ مضمون	تیلیغی تختہ تحریر
	iii آپ کو کون سا موسم پسند ہے؟	سردی، بہار
املا		
سبق :-	عزیز طلبا! آج ہم "پاکستان کے موسم" کے بارے میں پڑھیں گے۔	پاکستان کے موسم
پیشکش،	موسم دنیا کے اکثر ممالک میں ایک یا دو موسم پائے جاتے ہیں۔ دنیا میں ان ممالک کی تعداد نسبتاً کم ہے۔ جہاں تمام موسم اپنے پورے جوبن میں پائے جاتے ہیں۔	

AnyScanner

عنوانات	نفسِ مضمون	تعلیمی تختۂ تحریر

موسموں کی اقسام

موسموں کی اقسام

پاکستان میں چار موسم پائے جاتے ہیں۔

موسم گرما
موسم سرما
موسم بہار
موسم خزاں

(۱) موسم گرما

موسم گرما

پاکستان میں موسم گرما مئی سے ستمبر تک جاری رہتا ہے۔ جب کہ پاکستان کے بعض علاقوں میں موسم گرما مارچ سے نومبر تک جاری رہتا ہے۔

تاریخ تختہ تحریر	نفسِ مضمون	عنوانات
	موسم گرما میں جیکب آباد، سبی، ملتان وغیرہ میں شدید گرمی ہوتی ہے۔ اور درجہ حرارت ۵۰ سینٹی گریڈ سے اوپر چلا جاتا ہے۔ پاکستان میں موسم انتہائی شدید قسم کا ہوتا ہے۔	

(ii) موسم سرما

پاکستان میں موسم سرما دسمبر سے لے کر فروری تک جاری رہتا ہے۔ موسم سرما میں پاکستان میں سب سے زیادہ سردی شمال مغربی پہاڑوں پر پڑتی ہے۔ جہاں درجہ حرارت منفی گریڈ تک ہوتا ہے۔

AnyScanner

تلخیص تحت تحریر	نفس مضمون	عنوانات
	موسم سرما میں میدانی علاقوں کا درجہ حرارت 10° سے 20° سینٹی گریڈ تک رہتا ہے۔ اور ساحلی علاقوں میں 30° سینٹی گریڈ کے قریب رہتا ہے۔ اور ساحلی علاقوں میں 30° سینٹی گریڈ کے قریب رہتا ہے۔	
بہار	**موسم بہار**	
	پاکستان میں بہار کا موسم فروری کے تیسرے ہفتے سے شروع ہوتا ہے۔ اور اپریل تک جاری رہتا ہے۔	

تلخیص تحت تحریر	نفس مضمون	عنوانات
شمالی علاقے میں درجہ حرارت	مارچ کے موسم میں موسم بہار اپنے جوبن پر ہوتا ہے۔ موسم بہار کے موسم میں شمالی	

عنوانات	نفسِ مضمون	تخلیقی تختۂ تحریر
	20° سے 25° سنٹی گریڈ تک رہتا ہے۔ اس موسم میں ہر طرف ہریالی ہوتی ہے۔ پھول کھلتے ہیں۔ خوشیاں آتی ہے۔ ہر کوئی خوش ہوتا ہے۔	
	موسم خزاں	**موسم خزاں**
	پاکستان میں خزاں کا موسم اکتوبر سے نومبر کے مہینے میں آتا ہے۔ یہ تبدیلی کا موسم ہے۔ گرمی کی شدت گھٹ جاتی ہے۔	
	درختوں کے پتے جھڑنے شروع ہو جاتے ہیں۔	

تکنیکی تختۂ تحریر	نفسِ مضمون	عنوانات
	(i) موسم سے کیا مراد ہے؟ (ii) موسموں کی کتنی اقسام ہیں؟ (iii) بہار کا موسم کب سے کب تک جاری رہتا ہے۔ (iv) موسم سرما اور موسم گرما کا دورانیہ بتائیں۔	جائزہ:-
	پیارے بچو! آپ نے اپنے پسندیدہ موسم کے بارے میں اپنی کاپی پر لکھ کر لانا ہے۔	تفویضی کار:-

Senior Headmaster
Govt. Boys High School
Kharak Mirpur A.K

04:

نام :

محمد جابر

رولنمبر :

00001/2931

جماعت :

نہم

مضمون :

مطالعہ پاکستان

عنوان :

آلودگی

دورانیہ :

40 منٹ

عنوانات	نفسِ مضمون	تلخیص تختہ تحریر
	تدریسی مقاصد:-	
عمومی مقاصد:-	طلبہ میں پاکستان کی تاریخ کے حوالے سے جذبات کو اجاگر کرنا۔	
	طلبہ میں تاریخ سے دلچسپی کے لیے ہم آہنگی کو فروغ دینا۔	

عنوانات	نفسِ مضمون	تختۂ تحریر (تعلیمی)
خصوصی مقاصد:-	طلبہ کو آلودگی کی تمام اقسام کے بارے میں آگاہ کرنا۔	
طریقہ تدریس:-	معلم مطالعہ پاکستان کو پڑھانے کے لیے بحث و مباحثے کا طریقہ اختیار کرے گی۔	
تمہید:-	معلم مسکراتے ہوئے چہرے کے ساتھ السلام علیکم کہتے ہوئے داخل ہو۔	
سابقہ واقفیت کا جائزہ:-	معلم طلبہ کی سابقہ واقفیت کا جائزہ لینے کے لیے سوالات کرے گا۔ 1۔ ہمارا ماحول کس سے ہوتا ہے۔ 2۔ آلودگی کی اقسام بیان کریں؟	
عنوان: آلودگی	**آلودگی** ہمارے اردگرد جو چیزیں ہیں ہماری خدمت میں مصروف عمل ہیں۔ یہ ہمارا ماحول ہے۔ جس میں جنگلات، دریا اور پہاڑ وغیرہ شامل ہیں۔	آلودگی

تلخیص تختۂ تحریر	نفسِ مضمون	عنوانات
	آلودگی کے لغوی معنی ہیں کسی چیز کا گندا ہونا ہے۔ ہمارے ارد گرد چلنے والی سڑکوں پر گاڑیاں، فیکٹریوں سے نکلنے والا دھواں، کوڑا کرکٹ وغیرہ پھیلانے سے آلودگی پھیلتی ہے۔ جو ہماری زندگی پر برا اثر ڈالتی ہے۔ آلودگی کی کئی اقسام ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔	
ہوائی آلودگی۔	**ہوائی آلودگی:-** گاڑیوں سے نکلنے والا دھواں، فیکٹریوں سے نکلنے والا دھواں ہوا کو آلودہ کرتا ہے اسے ہوائی آلودگی کہتے ہیں۔	

AnyScanner

آبی آلودگی

کوڑا کرکٹ، فالتو مادوں کا اخراج گندے پانی کے نظام نہ ہونے کی وجہ سے پانی آلودہ ہوتا ہے۔ اسے آبی آلودگی کہتے ہیں۔

زمینی آلودگی

شہروں کا کوڑا کرکٹ جگہ جگہ پھینکنے سے کاغذ اور تھیلے وغیرہ پھینکنے سے زمین آلودہ ہوتی ہے اُسے زمینی آلودگی کہتے ہیں۔

شور کی آلودگی

گاڑیوں کے چلنے کا شور، بارن وغیرہ اور صوتی ماحول کو بری طرح متاثر کرتا ہے۔ اس

شعور کی آلودگی کہا جاتا ہے۔

اعادہ:-

معلم بچوں کی ذہنی قابلیت چیک کرنے کے لیے چند سوالات کرے گی۔

i- آلودگی کسے کہتے ہیں۔

ii- آلودگی کی کتنی اقسام ہیں۔

iii- زمینی آلودگی کی تعریف کریں۔

iv- شعور کی آلودگی کیا ہوتی ہے۔

تفویضی کام:-

پیارے بچو! آلودگی سے متعلق گھر سے مضمون لکھ کر لائیں۔

Senior Headmaster
Govt. Boys High School
Kharak Mirpur A.K

نام :

محمد جابر

رولنمبر :

0000112931

جماعت :

دہم

مضمون :

~~قرارداد پاکستان~~ مطالعہ پاکستان

عنوان :

قرارداد پاکستان

دورانیہ :

۴۰ منٹ

عنوانات	نفسِ مضمون	تلخیص تختۂ تحریر
	تدریسی مقاصد:-	
عمومی مقاصد:-	بچوں کی سیاست میں دلچسپی کو بڑھانا۔ بچوں کی ذہنی نشوونما کرنا۔ بچوں کی حوصلہ افزائی کرنا۔	

عنوانات	نفسِ مضمون	تختہ تحریر
خصوصی مقاصد:-	بچوں کو قرار داد پاکستان کی اہمیت کے بارے میں بتانا اور پاکستان کے لیے محبت پیدا کرنا۔	
~~تجویز~~ تدریسی معاونات:-	قلم ★ تختہ تحریر ★ مارکر ★ ڈسٹر ★ چارٹ ★ درسی کتب وغیرہ۔	
تمہید:-	معلم مسکراتے ہوئے چہرے سے سلام (السلام علیکم) کہتے ہوئے کلاس میں داخل ہوگی اور بچوں کو سبق کی طرف متوجہ کرے گا۔	
سابقہ واقفیت کا جائزہ:-	معلم بچوں سے سابقہ واقفیت کا جائزہ لے گی کہ آیا بچوں کو اس سبق سے متعلق پہلے معلوم ہے یا نہیں۔	
۱-	آل انڈیا مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس	

AnyScanner

کب ہوا؟

۲- آل انڈیا مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس کس جگہ ہوا۔

۳- 23 مارچ 1940 کو جو قرارداد منظور ہوئی اس کا نام کیا تھا؟

اعلان سبق:- آخری سوال کا جواب ملتے ہی معلم اعلان سبق کرے گا اور عنوان کو وائٹ بورڈ پر تحریر کرے گا۔

عنوان:- قرارداد پاکستان

عنوان:- قرارداد پاکستان

آل انڈیا مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس 22 مارچ 1940 کو ہوا جو لاہور میں منعقد ہوا۔ 22 مارچ 1940 کو لاہور منٹو پارک میں (موجودہ اقبال پارک) میں ایک بہت بڑا جلسہ ہوا۔ ایک اندازے کے مطابق حاضرین کی تعداد ایک لاکھ سے زیادہ تھی۔ اس جلسہ میں قائد اعظم محمد علی جناح نے اپنے صدارتی خطبہ میں دوقومی نظریہ کی وضاحت کی۔ ایک آزاد اور خودمختار ریاست مسلمانوں کے لیے مسلمانوں کے حق

کے حق میں دلائل پیش کیے۔
آپ نے فرمایا دنیا کی کوئی طاقت اس حقیقت سے انکار نہیں کر سکتی کہ ہندو اور مسلمان دو علیحدہ قومیں ہیں۔
جن کے سماجی نظام نہ صرف ایک دوسرے سے مختلف ہیں بلکہ ایک دوسرے کی ضد ہیں ان کا تعلق دو مختلف تہذیبوں سے ہے ہندو اور مسلمان تاریخ کے مختلف ذرائع سے متاثر ہیں۔
دونوں میں سے ایک کی شکست دوسرے کی فتح اور ایک کی فتح دوسری قوم کی شکست ہوتی ہے۔ قوم کی ہر تعریف کی رو سے مسلمان ایک الگ قوم ہیں۔ ان کا وطن اور ریاست الگ ہونی چاہیے۔
ہم ہندوستان کے مسلمانوں کو مذہبی، ثقافتی، سیاسی و اقتصادی زندگی میں اس طرح بھرپور ترقی کرتے ہوئے دیکھنا چاہتے ہیں۔

اعادہ:
1- برصغیر میں کتنی قومیں آباد تھیں۔
2- مسلمانوں نے الگ وطن کا مطالبہ کیوں کیا؟

3۔ مسلمانوں اور ہندوؤں نے لاہور
میں اجلاس کیا اس کا نام کیا رکھا؟

4۔ قرارداد پاکستان کب منظور ہوئی؟

تفویضی کام:-

معلم بچوں کو قرارداد پاکستان کی تاریخ
کے حوالے سے پڑھنا اور اس کے متعلق کام
کروانے کو کہے گی۔

Senior Headmaster
Govt. Boys High School
Kharak Mirpur A.K

06:

نام :

محمد جابر

رول نمبر :

0000112931

جماعت :

نہم

مضمون :

مطالعہ پاکستان

عنوان :

" تقسیم بنگال "

دورانیہ :

40 منٹ

عنوانات	نفسِ مضمون	تلخیص تختۂ تحریر
	تدریسی مقاصد۔	
عمومی مقاصد۔	1۔ طلبہ کو پاکستان کی تاریخ، ثقافت اور تہذیب و تمدن سے روشناس کروانا۔	
	2۔ طلبہ کو پاکستانی، معاشرت، جغرافیے اور سیاسیات سے آگاہ کرنا۔	

عنوانات	نفسِ مضمون	تلخیصی تختۂ تحریر
	3۔ پاکستان کو درپیش چیلنجوں کا تفصیلی جائزہ دے کر حل کی تجاویز مرتب کروانا۔	
خصوصی مقاصد:۔	اس سبق کو تدریس کے ذریعے۔ 1۔ طلبہ کو قیامِ پاکستان کے تناظر میں تقسیم بنگال کی اہمیت و کردار سے آگاہ کرنا۔ 2۔ طلبہ کو قیامِ پاکستان میں مسلمانوں کی جدوجہد مشکلات اور قربانیوں سے آگاہ کرنا۔ 3۔ طلبہ کو ماضی میں مسلمانوں کی کے ساتھ انگریزوں اور ہندوؤں کے رویے سے روشناس کروانا۔ 4۔ طلبہ میں سیاسی بیداری، ملی اتحاد اور قربانی کا جذبہ پیدا کرنا۔	
تدریسی معاونات:۔	★ تختۂ تحریر ★ مارکر ★ ڈسٹر ★ چارٹ ★ درسی کتب وغیرہ۔	

AnyScanner

عنوانات	نفسِ مضمون	تلخیصی تختۂ تحریر
طریقہ تدریس:-	ٹیکسٹ بک اور چارٹس ~~استعمال~~ کی مدد سے قصہ گوئی اور تقریری طریقہ تدریس استعمال کرتے ہوئے سبق کے مختلف پہلوؤں کی وضاحت کرنا۔	
تمہید:-	معلم مسکراتے ہوئے چہرے کے ساتھ کمرہ جماعت کے اندر داخل ہو گا۔ اور السلام علیکم کہے گا۔	
سابقہ واقفیت کا جائزہ:-	۱۔ پنجاب کا امن و امان کس نے تباہ کیا؟	سکھوں نے
	2۔ مسلمانوں کے مفاد کو کس بادشاہ نے نقصان پہنچایا؟	مغل بادشاہ اکبر نے۔
	3۔ انگریز برصغیر میں کس غرض سے آئے۔	تجارت کی غرض سے۔
	4۔ صوبہ بنگال کی تقسیم کس نے کی۔	انگریزوں نے۔

عنوانات	نفسِ مضمون	تلخیص تختۂ تحریر
اعلان سبق:-	**تقسیم بنگال** بنگال سب سے بڑا صوبہ تھا۔ انتظام کے لحاظ سے اتنے بڑے علاقے کو سنبھالنا بڑا مشکل ہوتا تھا۔ بنگال کے مشرقی حصے میں مسلمانوں کی آبادی زیادہ تھی۔ ہندو زمیندار اور سرکاری ملازم ان پر ظلم ڈھاتے تھے مگر کوئی پوچھنے والا نہ تھا۔ 1905ء میں انگریزوں نے اپنی نظر بنگال کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا۔ نئے صوبے کا دارالحکومت ڈھاکہ بنا نئے صوبے کے قیام سے مسلمانوں کے لیے ترقی و خوشحالی کی امید پیدا ہوئی۔ مگر یہ صورت حال ہندوؤں کو پسند نہ آئی۔ لہذا انہوں نے تقسیم بنگال کی مخالفت شروع کر دی۔ اور دن بدن اس کی شدت میں اضافہ ہونے لگا۔ کانگرس نے بھی ہندوؤں کا ساتھ دیا۔ اس طرح کانگرس کا یہ دعویٰ کہ وہ تمام ملک کے عوام	تقسیم بنگال:-

تلخیص تختۂ تحریر	نفیس مضمون	عنوانات

کی نمائندگی کرتی ہے۔

آخرکار ہندوؤں کی مخالفت اور احتجاج
کے سامنے انگریز حکمرانوں نے گھٹنے ٹیک
دیئے اور ۱۹۱۱ء میں تقسیم بنگال
کے عمل کو منسوخ کر دیا۔ اس طرح ثابت
ہوگیا کہ ہندو مسلمانوں کے ذرا
سے فائدے کو برداشت کرنے کے لیے تیار
نہیں۔

تقسیم بنگال کے فیصلے کی منسوخی نے
برصغیر کے مسلمانوں میں اپنے تحفظ کے احساس
کو مزید تیز کر دیا اور بحیثیت قوم وہ
اپنی بقاء کے لیے مزید سرگرم عمل ہوگئے۔

تکمیلی تختہ تحریر	نفسِ مضمون	عنوانات
مسلمانوں کی۔	1- بنگال کے صوبے میں زیادہ آبادی کس کی تھی۔	اعادہ:
1905ء میں۔	2- تقسیم بنگال کب ہوئی؟	
دو حصوں میں۔	3- بنگال کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا گیا؟	
ہندوؤں نے۔	4- تقسیم بنگال کی مخالفت کس نے کی۔	
	پیارے بچو! "تقسیم بنگال" کو اپنی کاپیوں پر خوش خط کر کے لائیں۔	تفویضی کام:

Senior Headmaster
Govt. Boys High School
Kharak Mirpur A.K

07:

نام :
محمد جابر

رولنمبر :
0000I/2931

جماعت :
نہم

مضمون :
مطالعہ پاکستان

عنوان :
جنگل اور جنگلی حیات

دورانیہ :
45 منٹ

عنوانات	نفسِ مضمون	تلخیصی تختۂ تحریر
	تدریسی مقاصد:	
عمومی مقاصد:	★ بچوں کو ذہنی طور پر تعلیم کے لیے تیار کرنا۔	
	★ بچوں کو جنگلات کی اہمیت کے بارے میں بتانا۔	
	★ بچوں کو جنگل میں موجود اشیا کی	

عنوانات	نفسِ مضمون	تعلیمی تختۂ تحریر
	حفاظت کا بتانا۔	
خصوصی مقاصد:۔	★ بچوں کو جنگلات کی اہمیت کے بارے میں بتانا۔ ★ بچوں کو ماحول اور اس سے متعلق اشیا کے اثرات سے متعلق بتانا۔ ★ جنگلات اور جنگلی حیات کی اہمیت کے بارے میں بتانا۔	
تدریسی معاونات:۔	★ تختۂ تحریر ★ مارکر ★ ڈسٹر ★ چارٹ ★ درسی کتب وغیرہ۔	
تمہید:۔	معلم السلام علیکم کہتے ہوئے کلاس میں داخل ہوگا اور بچوں کو متوجہ کرے گا۔	
سابقہ معلومات کا جائزہ:۔	1۔ ہم ضروریاتِ زندگی کی اشیا کہاں سے لاتے ہیں؟	

عنوانات	نفسِ مضمون	تخلیقی تختۂ تحریر
	2۔ ہم لکڑی کہاں سے حاصل کرتے ہیں۔ 3۔ جنگلات میں جو جانور پائے جاتے ہیں وہ کیا کہلاتے ہیں؟	
اعلان سبق:-	آخری سوال کا جواب ملتے ہی معلمہ اعلان سبق کرے گا اور عنوان وائٹ بورڈ پر تحریر کرے گا۔	عنوان: جنگلات اور جنگلی حیات
عنوان:	**جنگلات اور جنگلی حیات** پاکستان کی آب و ہوا میں فرق کی وجہ سے یہاں درج ذیل مختلف اقسام کے جنگلات پائے جاتے ہیں۔ جن میں دیودار کائل اور صنوبر کے درخت زیادہ اہم ہیں۔ 	

AnyScanner

تلخیص تختۂ تحریر	نفسِ مضمون	عنوانات
	ان درختوں سے اعلیٰ قسم کی لکڑیاں حاصل ہوتی ہیں۔ جن میں مکان اور فرنیچر وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔	
	پہاڑی علاقوں میں شاہ بلوط، اخروٹ اور سیب کے درخت بکثرت پائے جاتے ہیں۔ مری، ایبٹ آباد، مانسہرہ، چترال، سوات میں اس قسم کے درخت پائے جاتے ہیں۔ لکڑی ہمارے بہت کام آتی ہے۔ یہ ہمارے جلانے کے بھی کام آتی ہے۔	
پاکستان کی جنگلی حیات:۔	**پاکستان کی جنگلی حیات:۔**	
	پاکستان کا شمالی حصہ تین اطراف میں گھرا ہوا ہے۔ ان پہاڑوں میں قراقرم، ہمالیہ اور ہندوکش کے پہاڑی سلسلے شامل ہیں۔ ان پہاڑوں کی بلندیاں برفانی چیتا، سیاہ ریچھ، بھیڑیا، سیاہ خرگوش مارخور، مارکو پولو بھیڑ، ہرن اور تیتر دکھائی دیتے ہیں۔	
	سطح مرتفع پوٹھوہار کے پہاڑوں	

عنوانات	نفیس مضمون	تالیفی تمتہ تحریر

میں کالا چیتا دیکھنے کو ملتا ہے۔

ہرن اور صحرا ریگستانی علاقوں میں پائے جاتے ہیں۔ حکومت نے ان جانوروں کے شکار پر پابندی لگا دی ہے۔ کیونکہ ان جانوروں کی تعداد تیزی سے کم ہو رہی ہے۔ بعد میں یہ جنگلی حیات نا پید ہو جاتے ہیں۔ اگر ان پر پابندی نہ لگائی جائے تو۔

اعادہ:-

۱۔ پاکستان کے کن علاقوں میں جنگلات پائے جاتے ہیں۔

2۔ برفانی چیتا کن علاقوں میں پایا جاتا ہے۔

تلخیصی شدہ تحریر	نفسِ مضمون	عنوانات
	۵- غار خور کس علاقے میں پایا جاتا ہے؟	
	۶- حکومت نے جنگلی حیات کے شکار پر پابندی کیوں لگا دی ہے۔	
	معلم بچوں کو جنگلات اور جنگلی حیات پر ایک مختصر مضمون لکھنے کو کہے گا۔ اور ساتھ اس کی مشق کروانے اور یاد کرنے کو کہے گا۔	تفویضِ کار:-

Senior Headmaster
Govt. Boys High School
Kharak Mirpur A.K

08:

نام : محمد جابر

رول نمبر: 000012931

جماعت: نہم

مضمون: مطالعہ پاکستان

عنوان: پہلا قدم؟ "شملہ وفد 1906ء"

دورانیہ: 40 منٹ

عنوانات	نفسِ مضمون	تلخیص تختۂ تحریر
	تدریسی مقاصد:-	
عمومی مقاصد	1- طلبہ کو پاکستان کی تاریخ، ثقافت، تہذیب سے روشناس کروانا۔ 2- طلبہ کو پاکستانی معاشرت، جغرافیے اور سیاسیات سے آگاہ کرنا۔ 3- طلبہ کو پاکستانی زبانوں، ادب و فنون کے علاوہ خارجہ تعلقات سے روشناس کروانا۔	

عنوانات	نفسِ مضمون	تائیدی تختۂ تحریر
خصوصی مقاصد:-	اس سبق کی تدریس کے ذریعے: 1۔ طلبہ کو قیامِ پاکستان کے تناظر میں شملہ وفد کی اہمیت سے آگاہ کرنا۔ 2۔ طلبہ کے دلوں میں قومی راہنماؤں کا ادب و احترام پیدا کرنا۔	
تدریسی معاونات:-	★ چاک ★ تختۂ تحریر ★ ڈسٹر ★ چارٹ ★ درسی کتب وغیرہ۔	
طریقہ تدریس:-	ٹیکسٹ بک اور چارٹس کی مدد سے قصہ گوئی اور تقریری طریقہ تدریس کے ذریعے سبق کے مختلف پہلوؤں کی وضاحت کریں۔	
تمہید:-	معلم مسکراتے ہوئے چہرے کے ساتھ کمرہ جماعت میں داخل ہو گا اور السلام علیکم کہے گا اور بچوں کو اپنی طرف متوجہ کرے گا۔	

عنوانات	نفسِ مضمون	تلخیصی تختہ تحریر
اعلانِ سبق:-	"شملہ وفد"	
سابقہ واقفیت کا جائزہ:-	1- تقسیم بنگال کب ہوئی؟ 2- تقسیم بنگال کس نے کی؟ 3- ہندوؤں کی انگریزوں سے ناراضگی کیوں تھی؟ 4- مسلمان راہنماؤں نے گورنر جنرل سے کہاں ملاقات کی؟	1905ء میں انگریزوں نے۔ تنسیخِ تقسیم شملہ وفد
استفسار:-	سبق کی طوالت کے پیشِ نظر اور طلبہ کے آسان فہم کو مدِ نظر رکھتے ہوئے سبق کی تدریس دو اقدام میں ہوگی۔	
پہلا قدم:-	**شملہ وفد** تقسیم بنگال کے سبب ہندو، انگریزوں سے سخت ناراض تھے کیونکہ انگریزوں نے بنگال کی تقسیم ہندوؤں	

AnyScanner

تلخیص / تختۂ تحریر	نفسِ مضمون	عنوانات
	اور کانگریس کی سرگرمی کے خلاف تھی۔ چنانچہ انگریز لیڈروں نے ہندوؤں اور کانگریس کو خوش کرنے کے لیے ملک میں سیاسی اصطلاحات نافذ کرنے کا اعلان کیا۔ ہندو اکثریت میں تھے اور ہندو ووٹر کسی مسلمان کو ووٹ نہیں دیتے تھے۔ نئی اصطلاحات کا مطلب یہ تھا کہ ہندوؤں کا سیاسی اختیار بڑھے گا۔ اور مسلمان اپنے حقوق سے محروم رہیں گے۔ اس پر نواب محسن الملک، کچھ مسلمان لے کر ایک وفد لے کر یکم اکتوبر 1906ء کو گورنر لارڈ منٹو سے شملہ میں ملے تاکہ مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ پر زور دیا جائے۔ تاریخ میں اسے شملہ وفد کا نام دیا جاتا ہے۔	

عنوانات	نفسِ مضمون	تکمیلی تختۂ تحریر
اعادہ:	1- لارڈ منٹو سے ملنے کون گیا؟	مسلمان راہنماؤں کا وفد
	2- مسلمانوں کے وفد کی راہنمائی یا صدارت کس نے کی؟	نواب محسن الملک نے۔
	3- یہ وفد کس وائسرے سے جا کر ملا؟	وائسرے لارڈ منٹو۔
تفویضی کام:	پیارے بچو! شملہ وفد 1906ء کو خوش خط تحریر کرائیں۔	

Senior Headmaster
Govt. Boys High School
Kharak Mirpur A.K

09:

نام:
محمد جابر

رولنمبر:
0000112931

جماعت:
نہم

مضمون:
مطالعہ پاکستان

عنوان:
دوسرا قدم، "شملہ وفد 1906ء"

دورانیہ:
40 منٹ

عنوانات	نفیس مضمون	تلخیص تختۂ تحریر

تدریسی مقاصد:-

عمومی مقاصد	★ طلبہ کو پاکستان کی ثقافت اور تہذیب وتمدن سے روشناس کروانا۔
	★ طلبہ کو پاکستانی معاشرت، جغرافیہ اور سیاسیات سے آگاہ کرنا۔
	★ طلبہ کو پاکستانی زبانوں، ادب و فنون

عنوانات

خصوصی مقاصد

تدریسی مقاصد

طریقہ تدریس

عنوانات	نفسِ مضمون	تالیفی تختۂ تحریر
	سے علاوہ خارجہ تعلقات سے روشناس کروانا۔	
خصوصی مقاصد:	اس سبق کی تدریس کے ذریعے: ★ طلبہ کو قیامِ پاکستان کے تناظر میں شملہ وفد کی اہمیت و کردار سے آگاہ کرنا۔ ★ طلبہ کو قیامِ پاکستان میں مسلمانوں کی جدوجہد، مشکلات اور قربانیوں سے آگاہ کرنا۔ ★ طلبہ کے دلوں میں قومی راہنماؤں کا ادب و احترام پیدا کرنا۔	
تدریسی مقاصد:	★ تختۂ تحریر ★ مارکر ★ ڈسٹر ★ چارٹ ★ درسی کتب وغیرہ۔	
طریقہ تدریس:	ٹیکسٹ بک اور چارٹس کی مدد سے تقریری طریقہ تدریس کو استعمال کرتے ہوئے سبق کے مختلف پہلوؤں کی وضاحت کرنا۔	

AnyScanner

عنوانات	نفسِ مضمون	تلخیص تختۂ تحریر

AnyScanner

تاریخی تختۂ تحریر	نفسِ مضمون	عنوانات
	معلم مسکراتے ہوئے چہرے کے ساتھ السلام علیکم کہتے ہوئے کلاس میں داخل ہوگا اور بچوں کو سبق کی طرف متوجہ کرے گا۔	تمہید:-
نواب محسن الملک نے وائسرائے لارڈ منٹو۔ یکم اکتوبر 1906ء	1۔ مسلمانوں کے وفد کی راہنمائی یا قیادت کس نے کی؟ 2۔ یہ وفد کس وائسرائے سے جاکر ملا؟ 3۔ یہ وفد کب وائسرائے سے ملا؟	سابقہ واقفیت کا جائزہ:-
شملہ وفد (حصہ دوم)	**شملہ وفد (حصہ دوم)**	اعلان سبق:-
	وفد کے اہم مطالبات کا خلاصہ درج ذیل ہے۔ **(الف)** مسلمانوں کو مجلس قانون ساز میں میں علیحدہ نشستیں دی جائیں اور ان نشستوں کے انتخابات کے لیے ووٹ دینے کا حق صرف ~~مسلما~~ مسلمانوں کو حاصل ہو۔	دوسرا قدم:-

عنوانات	نفسِ مضمون	تاریخی تختۂ تحریر
(ب)	مسلمانوں کی سیاسی اہمیت کے پیشِ نظر انہیں مجالسِ قانون ساز اور دیگر اداروں میں آبادی کی تناسب سے نمائندگی دی جائے۔	

وائسرائے نے وفد کو یقین دلایا کہ
مسلمانوں کی سیاسی حقوق اور مفادات کی حفاظت
کی جائے گی۔ اس نے مسلمانوں کے دونوں مذکورہ
مطالبات کو درست اور مفادات کی حفاظت
کی جائے گی۔

اس وعدے کو حکومتِ ہند کے 1909ء
کے ایکٹ میں جس میں عملی صورت میں بھی دی
گئی اور جداگانہ طریق انتخاب کا اصول کو
مان لیا گیا۔

ہندوؤں نے اس اصول کی شدید مخالفت کی۔
لیکن حکومت اس فیصلے پر سختی سے کاربند تھی۔
اس طرح مسلمانوں نے انگریز لیڈروں نے پہلی بار
مسلمانوں کی جداگانہ حیثیت قبول ہوئی۔

شملہ وفد کی کامیابی سے مسلمانوں کو اپنی
بہتری کے لیے مزید سوچنے اور آگے بڑھنے
کے حقوق حاصل کرنے کا حوصلہ ملا۔

AnyScanner

عنوانات	نفسِ مضمون	تلخیصی تختہ تحریر
کلی اعادہ:	1۔ شملہ وفد کو مسلمانوں کے سیاسی حقوق اور مفادات کی حفاظت کا یقین کس نے دلایا۔	وائسرائے نے۔
	2۔ مسلمانوں کے مطالبے کو کونسے ایکٹ میں عملی صورت دی گئی۔	ایکٹ 1909ء
	3۔ پہلی بار مسلمانوں کی جداگانہ حیثیت کو کس نے تسلیم کیا؟	انگریزوں نے۔
تفویضی کام:	**پیارے بچو!** تحریکِ پاکستان کے متعلق بحث و صراحت شملہ وفد کا بقیہ حصہ کاپیوں پر خوش خط کر کے یاد کر لائیں۔	

Senior Headmaster
Govt. Boys High School
Kharak Mirpur A.K

AnyScanner

10:

نام : محمد جابر

رول نمبر: 00001/2931

جماعت: نہم

مضمون: مطالعہ پاکستان

عنوان: قائد اعظم

دورانیہ: 45 منٹ

عنوانات	نفسِ مضمون	تخلیقی تختۂ تحریر
	تدریسی مقاصد:	
عمومی مقاصد:	★ بچوں کو پڑھنے کا عادی بنانا۔ ★ بچوں کی ذہنی نشوونما کرنا۔ ★ تعلیم کے سلسلے میں بچوں کی حوصلہ افزائی کرنا۔	

عنوانات	نفسِ مضمون	تلخیص تختہ تحریر
خصوصی مقاصد:-	★ بچوں کے اندر مطالعہ پاکستان کی اہمیت کو اجاگر کرنا۔ ★ بچوں کو پاکستان کے بانی کے بارے میں معلومات فراہم کرنا۔ ★ بچوں کے دلوں میں قائداعظم کے لیے محبت پیدا کرنا۔	
طریقہ تدریس:-	معلم کلاس میں مسکراتے ہوئے چہرے کے ساتھ اسلام علیکم کہتے ہوئے داخل ہوگا۔	
سابقہ واقفیت کا جائزہ:-	معلم بچوں کی سوچنے کی صلاحیت چیک کرنے کے لیے چند سوالات کرے گا۔ 1- پاکستان کب بنا؟ 2- پاکستان کس نے بنایا؟ 3- اس کے پہلے گورنر جنرل کون ہیں؟	
اعلان سبق:-	معلم آخری سوال کا جواب ملتے ہی اعلان سبق کرے گا اور عنوان کو وائٹ بورڈ پر تحریر کرے گا۔	

AnyScanner

تلخیص تتمۂ تحریر	نفسِ مضمون	عنوانات
عنوان :- قائداعظم محمد علی جناح	**قائداعظم محمد علی جناح**	عنوان :-
	قائداعظم محمد علی جناح پاکستان کے بانی ہیں۔ پاکستان 14 اگست 1947 کو بنا قائداعظم اس کے پہلے گورنر جنرل بنے آپ 25 دسمبر 1876 کو کراچی میں پیدا ہوئے آپ کے والد کا نام پونجا جناح تھا۔ جب آپ نے پاکستان کے پہلے گورنر جنرل کا عہدہ سنبھالا تو ان کو بے پناہ مسائل کا سامنا کرنا پڑا قائداعظم قانون دان تھے۔	
	وہ جلد از جلد پاکستان کو دنیا کے نقشے پر ترقی یافتہ ملک دیکھنا چاہتے تھے اس صحت کی خرابی کے باوجود پاکستان اور مسلمانوں کے لیے دن رات کام کیا۔	
خدمات	**قائداعظم کی خدمات :-**	
	گورنر جنرل بننے کے بعد چاروں صوبوں کا دورہ کیا۔ تا کہ ملکی	

تلخیص تتمۂ تحریر	نفسِ مضمون	عنوانات

وسائل کے اندر رہتے ہوئے عوام کی مشکلات
کو حل کیا جائے۔

پاکستان کی صنعتی ترقی کو فروغ
دینے کے لیے کراچی میں ٹیکسٹائل ملز کی
بنیاد رکھی۔

تعلیم کو صحیح خطوط پر استوار کرنے
کے لیے اور اسے اسلامی تاریخ و ثقافت
سے ہم آہنگ کرنے کے لیے 27 نومبر 1947
کو کراچی میں تعلیمی کانفرنس کا انعقاد
کیا۔

آپ فلسطین سے متعلق برطانیہ
کے ناجائز اور غیر منصفانہ فیصلوں پر
احتجاج کیا۔

آپ نے مہاجرین کی آبادکاری
میں اہم کردار ادا کیا۔

قائداعظم کی کاوشوں سے
کاکول اکیڈمی میں فوجی افسروں کا پہلا
تربیتی کورس شروع ہوا۔

ملک کی انتظامیہ اور عدالتی
نظام کو چلانے کے لیے فیڈرل کورٹ

عنوانات	نفسِ مضمون	تلخیص تحت تحریر
	کی بنیاد رکھی۔ پاکستان کو اقوام متحدہ کا رکن بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ قائداعظم نے 23 اپریل 1948 کو پہلے فوجی کھیلوں کا آغاز کیا۔ قائداعظم کی پہلی سالگرہ کے موقع پر ۱۴ اگست ۱۹۴۷ کو قائداعظم نے اپنے پیغام میں کہا اگر ہم ایمانداری سے کام نہیں کیا۔ تو یہ اسلامی ریاست ترقی نہیں کرے گی۔	

AnyScanner

تلخیص تختۂ تحریر	نفسِ مضمون	عنوانات

قائداعظم کی وفات:-

قیامِ پاکستان کے بعد حکومت
کا نظام بطریقِ احسن انجام دینے کے لیے
قائداعظم نے دن رات محنت کی اور ایک
مہلک مرض میں مبتلا ہوگئے۔ 5
جولائی 1948 کو زیارت بلوچستان
تشریف لے گئے۔ ستمبر میں حالت تشویشناک
ہوگئی۔ ڈاکٹروں کے مشورے سے انہیں کراچی
لایا گیا جہاں 11 ستمبر 1948 کو وفات پاگئے۔

اعادہ:-

1- پاکستان کب بنا؟

2- پاکستان کا مطلب کیا ہے؟

3- پاکستان کے بانی کون ہیں؟

تفویضِ کار:-

معلم بچوں کو قائداعظم کی خدمات اور ان
کا پاکستان میں کردار لکھ کر لانے کو کہے گا۔

Senior Headmaster
Govt. Boys High School
Kharak Mirpur A.K